

نوافل کے فضائل و آداب کا روح پرور مجموعہ

فَضَائِلُ نَوَافِلِ

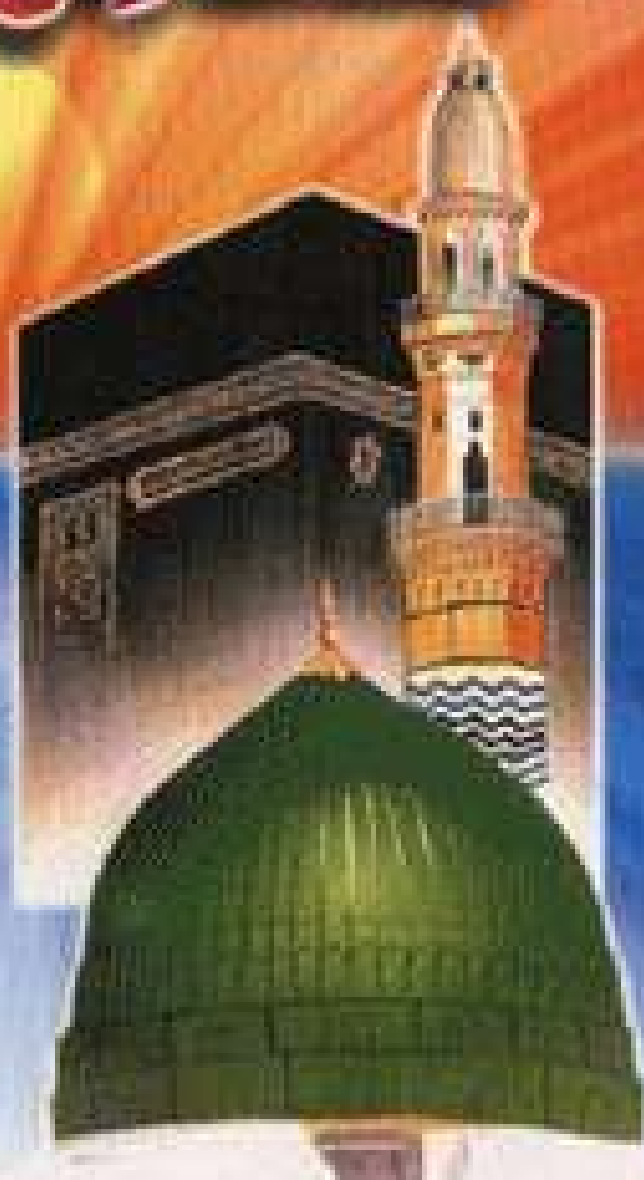
امیر اہل سنت

حضرت مولانا

ابوالحسن علی محمد دہلوی

عقار قادری

رضوی



قریضہ مدینہ منورہ، گران پرائیویٹ سٹریٹ، کراچی فون: 41-40-40-1389

شہید مسجد محمد ادر کراچی فون: 2203311-2214045

FAX: 2201479

maktaba@dawateislami.net

www.dawateislami.net

مکتبۃ الدینیہ

صَلٰوةُ الْاَسْرَارِ

۱ ﴿ حاجت پوری ہونے کے لئے نمازِ اسرار بھی نہایت ہی مؤثر ہے، اگر کسی جائز مقصد کیلئے صدقِ نیت سے یہ نماز ادا کر لی جائے تو اس سے اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل وہ مقصد ضرور پورا ہوگا۔ اس نماز کو نمازِ غوثیہ بھی کہتے ہیں، یہ نماز بے شمار علماء و مشائخ سے منقول ہے، اس نماز کے راوی خود حضورِ غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ ہیں۔

نمازِ غوثیہ ادا کرنے کا طریقہ

مغرب کی نماز کے تین فرض اور سُنَّتیں پڑھ کر دو رکعت نفل ادا کیجئے اور بہتر یہ ہے کہ اَلْحَمْد کے بعد ہر رکعت میں گیارہ بار سورۃِ اخلاص پڑھیں۔ سلام پھیرنے کے بعد اللہ عزوجل کی حمد و ثنا کریں پھر سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم پر گیارہ بار دُرود و سلام عرض کریں اور گیارہ بار یہ کہیں:-

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَغْنِنِيْ وَ اَمْدُوْنِيْ فِيْ قَضَاءِ حَاجَتِيْ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ ط

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یا نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میری فریاد کو پہنچئے اور میری مدد کیجئے!

میری حاجت پوری ہونے میں۔ اے تمام حاجتوں کو پورا کرنے والے!

پھر عراق شریف (بغداد معلّیٰ) کی جانب گیارہ قدم چلیں ہر قدم پر یہ کہیں:-

يَا غَوْثَ الثَّقَلَيْنِ وَ كَرِيْمَ الطَّرْفَيْنِ اَغْنِنِيْ وَ اَمْرُوْنِيْ فِيْ قَضَاءِ حَاجَتِيْ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ ط

اے جن و انس کے فریاد رس رضی اللہ عنہ! اور اے (ماں اور باپ) دونوں طرف سے بزرگ! میری فریاد کو پہنچئے اور

میری مدد کیجئے میری حاجت پوری ہونے میں اے حاجتوں کے پورا کرنے والے۔

پھر تاجدارِ مدینہ، سرورِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہٴ جلیلہ سے اللہ عزوجل سے دُعا کریں۔ (بہارِ شریعت)

اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد رضا خان علیہ الرحمۃ الرٹن اسی نمازِ دو گانہ کے بارے میں فرماتے ہیں:-

حُسنِ نیت ہو خطا تو کبھی کرتا ہی نہیں آزمایا ہے یگانہ ہے دو گانہ تیرا



ALHAZRAT NETWORK
اعلیٰ حضرت نیٹ ورک
www.alahazratnetwork.org

صلوۃ الاسرار کے یانی سے انوار کی نغمہ

انوار الانوار من یم صلوۃ الاسرار

۱۳۰۵ھ

تصنیف لطیف:-

اعلیٰ حضرت، مجدد امام احمد رضا

ALHAZRAT NETWORK

اعلیٰ حضرت نیٹ ورک

www.alahazratnetwork.org



بقائه ، آمین آمین ، الہ الحق آمین
یا ارحم العبد وسامع دعائه ، قال
العبد الذلیل ، للمولی الجلیل ،
ابو محمد عبد المصطفی احمد رضا
المحمدی السنی الحنفی القادری البرکاتی
البریلوی ، لطف بہ اللہ فی شدتہ و
رخائہ ، مستعینا باللہ فی دفع الارتياب ،
ورفع الحجاب ، عن وجهہ الصواب ،
مسمیا للجواب ، بعلم یعلم عام املائہ ،
انہار الانوار من یم صلوة الاسرار ، جعلہا
اللہ ذخیرۃ لیدیہ ، و ذریعۃ الیہ ،
یوم تشرق الامراض بنور ربہا و جمیل
ضیائہ ، آمین ، والحمد للہ رب العالمین
اللہم ہدایۃ الحق والصواب ۔

دوام تک دائم ہو ، آمین آمین اے اللہ برحق آمین
بندے پر رحم کرنے اور اس کی دعا کو سننے والے ،
اپنے جلیل القدر آقا کے سامنے حقیر اور ناتواں بندہ
ابو محمد عبد المصطفی احمد رضا محمدی سننی حنفی قادری برکاتی بریلوی
اللہ تعالیٰ اس کی شدت و سہولت میں لطف و
مہربانی فرمائے ، نے اللہ تعالیٰ سے امداد چاہتے ہوئے
اور حق و صواب کے چہرے سے پردہ اٹھاتے اور شک کا
دور کرتے ہوئے بواب کا ایسا نام جو اس کی تحریر کے
سال کو ظاہر کرے " انہار الانوار من یم صلوة الاسرار "
رکھتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ اس کو ذخیرہ اور ذریعہ
اپنے دربار میں بنائے جس دن زمین اپنے رب کے
نور سے چمک جائے اور غروب
اللہ تعالیٰ کی رہنمائی فرما ۔ (ت)

فی الواقع یہ مبارک نماز حضرات عالیہ مشائخ کرام قدست اسرار ہم العسزیزہ کی معمول اور قضا سے
حاجات و حصول مرادات کے لئے عمدہ طریق مرضی و مقبول اور حضور پر نور غوث الگوین غیاث الثقلین
صلوات اللہ و سلامہ علی جہہ الکریم و علیہ سے مروی و منقول ، اجلہ علماء و اکابر کمال اپنی تصانیف علیہ ہیں آیت
روایت کرتے اور مقبول و مقرر و مسلم معتبر رکھتے آئے ، امام اجل ہمام اجل سیدی ابوالحسن نور الدین علی
بن جریر نخعی شطرنوی قدس اللہ سرہ العزیز بسند خود بہجۃ الاسرار شریف میں اور شیخ شیوخ علماء الهند شیخ محقق مولانا
عبدالحق محدث دہلوی نور اللہ مرقدہ زبدۃ الآثار لطیف میں اور دیگر علمائے کرام و مکملائے عظام رحمہم اللہ تعالیٰ
اپنے اپنے اسفار طیف میں اُس جناب ملائک رکاب علیہ رضوان العزیز الوہاب سے راوی و ناقل کہ ارشاد فرمایا :
من صلی رکعتین (نہید فی سداۃ) بعد
المغرب (وزاد) یقرأ فی کل رکعة بعد
الفاتحۃ سورۃ الاخلاص احدی عشرۃ مرۃ
ثم اتفقوا فی المعنی واللفظ للامام ابی الحسن
جو بعد مغرب دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد
فاتحہ سورۃ اخلاص یا زدہ بار پھر بعد سلام نبی صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم پر صلوة و سلام عرض کرے پھر عراق شریف
کی طرف گیارہ قدم چلے اور میرا نام یاد اور اپنی جہت

قال ثم يصلي على رسول الله صلى الله تعالى عليه
وسلم بعد السلام ويسلم عليه ويدكر في
ثم يخطو الى جهة العراق احدى عشرة خطوة
ويدكر اسمي ويدكر حاجته فانها تقضى
(نراد الشيخ) بفضل الله وكرمه (وقال
آخر) قضى الله تعالى حاجته

ذکر کرے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس کی
مراد پوری ہو۔ اس عبارت میں مغرب کے بعد ”انک دیت
میں زائد ہے اور صاحب ہجۃ الاسرار اور صاحب ہجۃ الآثار
نے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص گیارہ مرتبہ زائد
ذکر کیا، پھر شیخ عبدالحق نے بفضل اللہ و کرم، کرمی اور دوسرے
نے صرف ”قضی اللہ تعالیٰ حاجتہ“ ذکر کیا۔ (ت)

اسی طرح امام جلیل علامہ نبیل امام عبد اللہ یافعی مکی طیب اللہ شراہ صاحب خلاصۃ المفاحسہ فی
اختصار مناقب الشیخ عبد القادر نے روایت کی، یونہی فاضل کامل مولانا علی قاری ہروی نزیل مکہ معظمہ
صاحب شروح فقہ اکبر و مشکوٰۃ اکرم اللہ نے نزہۃ الخاطر میں ذکر فرمایا زبہ مبارکہ میں اپنے شیخ و استاذ
احسن اللہ مشواہ کا اس نماز کی اجازت دینا اور اپنا اجازت لینا بیان کیا اور حضرت شیخ محقق نقضہ اللہ برحمۃ
سے اس نماز مبارکہ میں خاص ایک رسالہ نفیس شگالہ ہے اُس سے ثابت کہ حضرت وریع سراپا سعادت
عالمی شریعت کامل طریقت سیدی عبد الوہاب متقی مکی برد اللہ مضجہ نے کتاب مستطاب ہجۃ الاسرار کو معتد
و معتبر اور اس مبارک روایت کو مسلم و مقرر فرمایا اور مولانا شیخ و جید الدین دہلوی احمد آبادی علیہ رحمۃ الرؤف
الہادی کرسالی و قات امام اجل علامہ سیوطی رحمہ اللہ تعالیٰ میں متولد ہوئے، حضرت شیخ غوث گوالیاری
علیہ رحمۃ الملک الباری کے مرید سعید اور حضرت شیخ محقق کے استاذ مجید اور شاہ ولی اللہ دہلوی کے شیخ سلسلہ
اور صاحب مقامات رفیعہ و تصانیف کثیرہ بدیعہ ہیں، بیضاوی و ہدایہ و تلویح و شرح و قایہ و ملول و مختصر و

یہ تمام مولانا سراج الحق محمد عمر قادری ابن فاضل جلیل
مولانا فسرید الدین دہلوی رحمہ اللہ تعالیٰ نے
اپنی کتاب ”ریاض الانوار“ میں نقل کیا ہے جو
چاپے گئے دیکھے ۱۲ (ت)
یعنی ۱۱۹۱ھ اور ان کی وفات ماہ صفر کے آخر
۱۱۹۵ھ۔ (ت)

علہ نقلها برمتها مولانا سراج الحق محمد عمر
القادری حفظہ اللہ تعالیٰ ابن الفاضل الجلیل
مولانا فرید الدین الدہلوی رحمہ اللہ تعالیٰ
فی کتابہ ریاض الانوار من شاء، فلیرجع الیہا
علہ یعنی سلسلہ و وفاتہ سلسلہ
صفر سنہ ۱۱۹۵ھ

صلوۃ غزویہ

یعنی

دو گانہ بعد از نماز مغرب

بجانب بغداد شریف قدم لے کر چلنا

مؤلفہ

فقیر محمد امیر شاہ قادی گیلانی

و ناقل کہ ارشاد فرمایا من صلی رکعتین (زیاد فی روایۃ) بعد المغرب
 (وزادل) یقرؤ فی کل رکعة بعد الفاتحة سورة الاخلاص احدی
 عشرة مرة (شعرا تفقوا فی المعنی واللفظ للامام ابی الحسن
 قال) ثم یصلی علی رسول اللہ ﷺ بعد السلام و
 یسلم علیہ ثم یخطو الی جهة العراق احدی عشرة
 خطوة و یدکر اسمی و یدکر حاجتہ فانہا تقضی (زاد الشیخ)
 بفضل اللہ و کرمہ (وقال آخر) قضی اللہ تعالیٰ حاجتہ جو
 بعد مغرب دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ سورہ اخلاص یا زید
 بار پھر بعد سلام نبی ﷺ پر صلاۃ و سلام عرض کرے پھر عراق شریف
 کی طرف گیارہ قدم چلے اور میرا نام یاد اور اپنی حاجت ذکر کرے اللہ تعالیٰ
 کے فضل و کرم سے اس کی مراد پوری ہو۔

اسی طرح اہم جلیل علامہ نبیل امام عبداللہ یافعی مکی
 طیب اللہ ثراہ صاحب خلاصۃ المفاحر فی اختصار مناقب
 الشیخ عبدالقادر نے روایت کی۔ یونہی فاضل کامل۔۔
 مولانا علی قاری ہروی نزہی مکہ معظمہ صاحب شرح فقہ کبیر
 و مشکوٰۃ اکرم اللہ نزلہ فی تہتہ الخاطرمیں ذکر فرمایا زیدہ مبارکہ
 میں اپنے شیخ و استاذ حسن اللہ مشواہ کا اس نماز کی اجازت دینا
 اور اپنا اجازت لینا بیان کیا اور حضرت شیخ محقق لعمدہ اللہ برحمۃ سے
 اس نماز مبارک میں خاص ایک سالہ نفیس عجائب ہے۔ اس سے ثابت کہ
 حضرت شیخ ورع سراپا سعادت عامل شریعت کامل طریقت سیدی
 عبد الوہاب متقی مکی برد اللہ مضجع نے کتاب مستطاب بہجتہ
 الاسرار کو معتمد و معتبر اور اس مبارک روایت کو مسلم و مقرر فرمایا اور